دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24505 — نام محمد سمیع — مطلوب عمومی

تاریخ 2/3/2015 — پتہ کویت

رابطہ نمبر — موضوع آداب زندگی

ای میل — کاتب عطاء اللہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلے کے بارے ے کیا بیوي اپنے شوہر کے ساتھ باہر جانے ے اپنے ساس اور سسر سے اجازت لینے کي پابند ہے؟ اگر بیوي اپنے شوہر کے ساتھ باہر جارہی ہو اور جاتے ہوئے دونوں ے سے صرف شوہر نے اپنے والدین کو اطلاع دي ہو کہ ہم باہر جارہے ہیں اس پر والدین کا بہو اور بیٹے سے ناراض ہونا کیسا ہے؟ اگر بیوي اپنے شوہر کے ساتھ باہر جارہی ہو اور جاتے ہوئے صرف ساس گھر میں موجود ہو اور دونوں والدہ (ساس) سے مل کر نکلے ہوں اس پر سسر کا بہو اور بیٹے سے ناراض ہونا کیسا ہے؟ نوٹ:- واضح رہے کہ عموماً بیٹا اور بہو اجازت لیکر ہی باہر جاتے ہیں

الجواب حامدا ومصليا

بیوی کو اپنی ذاتی ضروریات کیلئے باہر نکلنے کی صورت میں اگرچہ شوہر سے اجازت لینا کافی ہے تاہم گھر کے سربراہ اور بڑے ہونے کی حیثیت سے انتظامی طور پر ساس، سسر کو بھی بتانا چاہیئے تاکہ ناراضگی اور گھر میں بدمزگی پیدا نہ ہو لیکن ساس، سسر کو بھی چاہیئے کہ اس سلسلہ میں بیٹے اور بہو پر بلاوجہ زیادہ سختی نہ کریں تاکہ ان کی طبعی آزادی متأثر نہ ہو۔

قال تعالیٰ: وقضی ربّك ألّا تعبدوا إلّا إيّاه وبالوالدين احسانا إمّا يبلغنّ عندك الكبر احدهما أو كلاهما فلا تقل لهما أفٍّ و لاتنهرهما وقل لهما قولاً كريمًا. (سورة بنی اسرائیل / ۲۳)۔

وفی سنن الترمذي: عن أبي الدرداء عن النبيّ صلّى الله عليه وسلم قال: من أعطي حظه من الرفق فقد اعطي حظه من الخير ومن حرم حظه من الرفق فقد حرم حظه من الخير۔ (ج ۲ ص ۲۱)۔ والله أعلم بالصواب.

عطاء الله عفا الله عنه

دار الإفتاء جامعه بنوريه كراچي

۲۶ / ۵ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۷ / ۵ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۷ جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء ۲۴۵۰۵ ۱۴۳۶/۶/۲ھ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

23/3/15